اسٹیٹ بینک نے مکی ترسیلات زر کے جم میں اضافے کا انتظام کرنے میں سہولت دینے کے لیے مبادلہ کمپنیوں کی سیالیت کی لاز می شرح پر نظر ثانی کر دی

بینک دولت پاکستان نے مبادلہ کمپنیوں کی لازمی شرح سیالیت (ایس ایل آر) پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسے ان کے سرمائے کے 25 فیصد سے کم کرکے 15 فیصد کر دیا ہے۔مبادلہ کمپنیوں کی سیالیت میں اضافے سے وہ مزید ملکی ترسیلات زر اور زر مبادلہ کے لین دین قابل ہو جائیں گی۔

جون 2020ء کو ختم ہونے والے سال میں انہوں نے بیر ون ملک اپنے شر اکتی انتظامات کے تحت 1.44 ارب ڈالر کی ملکی ترسیلات زر کو پروسیس کیا جبکہ رواں مالی سال (20-21ء) کے دس مہینوں میں 1.67 ارب ڈالر کو چینلائز کیا جاچکا ہے۔

اسٹیٹ بینک کے اس ضوابطی اقدام سے مبادلہ کمپنیوں کو زیادہ مالی سیالیت فراہم ہو گی، جس سے انہیں ترسیلات زربڑھانے میں کر دار اداکرنے کاموقع ملے گااور عوام الناس کو ملک بھر میں قائم مبادلہ کمپنیوں کے 1,200 سے زیادہ د فاتر سے بروقت اور باسہولت انداز میں ملکی ترسیلات زروصول کرنے میں مزید سہولت ملے گی۔

اس وقت زمرہ 'اے 'کی 27مبادلہ کمپنیوں میں سے 18مبادلہ کمپنیاں ملکی ترسیلات زرکی خدمات فراہم کررہی ہیں۔ تمام منظور شدہ مبادلہ کمپنیوں (ای سیز) کی فہرست اس یو https://www.sbp.org.pk/epd/List_Ex_Companies.pdf

متعلقه بدایات اس یو آرایل پر دستیاب بین: (https://www.sbp.org.pk/epd/2021/FECL5.htm)
